45597-جماع کے وقت شہوت میں تیزی پیدا کرنے کے لیے بات چیت کرنا

سوال

کیا بیوی کو شہوت دلانے کے لیے دوران جماع غیر مباح بات چیت کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

جماع کے دوران خاوند اور بیوی کے لیے ایسے الفاظ کی ادائیگی جائز ہے جس سے شہوت کو مہمیز ملتی ہو، اس میں شرط نہیں کہ وہ الفاظ سنت میں ہی وارد ہوں، لیکن یہ کلام ایسی چیز میں نہ ہو جو شرعا حرام ہیں، مثلا جھوٹ وافترا یا پھر بہتان وغیرہ.

جنسی اعضاء کے معروف نام لینا یا پھر ایسے الفاظ نکالنا یا ایسے افعال کرنا جس سے شہوت میں اضافہ ہوتا ہو اصلا مباح ہیں.

لیکن بعض اہل علم اسے مکروہ کہتے ہیں، ان کی رائے ہے کہ یہ مکارم اخلاق کے منافی ہے، لیکن صحیح یہی ہے کہ ایسا کرنا جائز ہے، اور اگر ہم اسے مکروہ بھی کہیں تو یہ کراہت تھوڑی سی ضرورت کی بنا پر زائل ہو جائیگی، اور یہاں اس کی ضرورت بھی موجود ہے.

اور پھر جب خاوند کے لیے بیوی کی شرمگاہ کو چھونا اور اسے دیکھنا اور اس سے استمتاع کرنا جائز ہے تو بیوی کی شہوت زیادہ کرنے کے لیے اس کا نام لینا بالاولی جائز ہو گا اور اسی طرح بیوی بھی خاوند کے لیے ایسا کر سکتی ہے.

مزید آپ سوال نمبر (13621) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.